البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

چیئرمین کا جائزہ اور ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 19 ویں سالانہ رپورٹ کے ہمراہ بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2024ء کے دوران پاکستان کے میکرو اکنامک اشاریوں میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آئی جس کے اسباب میں استحکام ساز پالیسیوں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ موثر مشغولیت، بے یقینی میں کمی اور عالمی اجناس کی قیمتوں میں کمی مشترکہ طور پر شامل ہیں۔ مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو بڑھ کر 2.5 فیصد ہوگئی جو مالی سال 2023 میں منفی 0.2 فیصد تک کمی کے مقابلے میں نمایاں بحالی ہے۔ ترقی کی اس مثبت رفتار کو بنیادی طور پر زرعی شعبے میں خاطر خواہ فوائد اور محنت کشوں کی ترسیلات زر میں اضافے کی وجہ سے تقویت ملی، جبکہ صنعتی اور خدمات کے شعبوں میں زیادہ سست بحالی دیکھنے میں آئی۔

مالیاتی آپریشنز میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ مالیاتی توازن نے 495 ارب روپے (جی ڈی پی کا 0.4 فیصد) سرپلس رپورٹ کیا، جو پچھلے سال ریکارڈ کردہ 862 ارب روپے (جی ڈی پی کا منفی 0.8 فیصد) کے خسارے کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ بیرونی محاذ پر پاکستان نے جولائی تا دسمبر 2024ء کے عرصے میں 0.8 ارب ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس حاصل کیا جس کی وجہ عالمی سطح پر اجناس کی مناسب قیمتیں اور محنت کشوں کی ترسیلات زر ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے زرمبادلہ کے ذخائر دسمبر 2024 میں بڑھ کر 11.73 ارب ڈالر ہوگئے۔ مزید برآں، پاکستان نے آئی ایم ایف کے ساتھ توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت 37 ماہ کے توسیعی معاہدے پر دستخط کیے، جس کی مالیت تقریباً 7 ارب ڈالر ہے۔ 2024ء میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپیہ مستحکم رہا۔ کثیر الجہتی اور دوطرفہ قرض دہندگان کی طرف سے بیرونی بہاؤ کے حصول سے بیرونی بفرز کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔

افراط زر کی شرح میں 2024 کے دوران کمی کا رجحان رہا اور دسمبر 2024 میں سال بہ سال 4.9 فیصد رہی جو دسمبر 2023 میں سال بہ سال 29.2 فیصد تھی۔ یہ کمی بڑی حد تک معتدل گھریلو طلب کی صورتحال اور رسد کی طرف سے معاون حرکیات کی وجہ سے تھی، جس کے ساتھ ایک سازگار بیس ایفیکٹ بھی شامل تھا۔ اگرچہ مستقبل قریب میں افراط زر کی شرح کم رہنے کی توقع ہے لیکن 2025 کی دوسری ششماہی میں اس میں تیزی آنے کا امکان ہے۔ اسٹیٹ بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی نے جنوری 2025 میں پالیسی ریٹ کو کم کر کے 12 فیصد کر دیا جو جون 2024 کے مقابلے میں 10 فیصد کمی ہے۔ اسٹیٹ بینک کا مقصد افراط زر کو 5 سے 7 فیصد کے ہدف کے اندر مستحکم کرنا ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کا 100 انڈیکس دسمبر 2023 کے 62,451 پوائنٹس کے مقابلے میں نمایاں اضافے کے ساتھ 115,127 پوائنٹس پر بند ہوا، جو سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے اور مضبوط کارپوریٹ کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ حکومت معاشی اصلاحات جاری رکھے گی اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول کے لئے آئی ایم ایف پروگرام کے ساتھ وابستہ رہے گی۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	2024 (ملین روپے)	2023 (ملین روپے)	نمو%
مجموعی اثاثے	273,261	255,374	7.00%
فنانسنگ (خالص)	101,439	79,756	27.19%
سرمایہ کاری	126,852	122,881	3.23%
ڈپازٹس	223,402	207,338	7.75%
ایکویٹی	21,618	18,253	18.44%
کیپیٹل ایڈیکیوسی ریشو (CAR)	20.27%	19.33%	0.94%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	2024 (ملین روپے)	2023 (ملین روپے)	نمو%
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر منافع/ریٹرن	40,097	36,502	10%
ڈپازٹس اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(24,153)	(23,139)	4%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**15,944**	**13,363**	**19%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	924	1000	(8%)
زرمبادلہ سے آمدنی	1,160	1,028	13%
سیکیورٹیز کی فروخت سے نفع	362	63	475%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	38	26	46%
دیگر مجموعی آمدن	**2,484**	**2,117**	**17%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(9,890)	(7,789)	27%
آپریٹنگ منافع	**8,538**	**7,691**	**11%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے تمویل	(160)	(1,567)	(90%)
قبل از ٹیکس منافع	**8,378**	**6,124**	**37%**
ٹیکسیشن	(4,344)	(3,020)	44%
بعد از ٹیکس منافع	**4,034**	**3,104**	**30%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بینک نے 2024ء میں اچھے مالیاتی نتائج پیش کیے ہیں۔ بینک کی کارکردگی کو بڑھانے اور بینک کے اہم مالیاتی اشاریوں کومضبوط بنانے پرتوجہ مرکوز کی گئی۔ بینک کے ڈپازٹس 223.4 ارب روپے پر بند ہوئے جو دسمبر 2023 میں 207.3 ارب روپے کے مقابلے میں 7.8 فیصد اضافے کی عکاسی کرتے ہیں۔ کرنٹ اور سیونگز ڈپازٹ مکس دسمبر 2024 تک 79 فیصد تک بہتر ہوا جو دسمبر 2023 میں 72 فیصد تھا۔ بینک کا مجموعی فنانسنگ پورٹ فولیو دسمبر 2024 تک 51.5 فیصد کے مجموعی ایڈوانس ٹو ڈپازٹ تناسب کے ساتھ 115 ارب روپے تک پہنچ گیا۔

بینک نے 4,034 ملین روپے کا خالص منافع ظاہر کیا جو 2023 کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہے۔ فی شیئر آمدنی (ای پی ایس) بڑھ کر 2.94 روپے فی شیئر ہوگئی، جو پچھلے سال 2.26 روپے فی شیئر تھی۔ بینک نے سال 2024 کے لئے ایکویٹی پر 20.2 فیصد اور اثاثوں پر 1.5 فیصد کا ریٹرن ریکارڈ کیا۔ بینک کی آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق (نیٹ اسپریڈ ارنڈ) 19 فیصد بڑھ کر 15,944 ملین روپے تک پہنچ گیا جو 2023 میں 13,363 ملین روپے تھا۔ دیگر آمدنی بڑھ کر مجموعی طور پر 2,484 ملین روپے رہی، جو دسمبر 2023 تک 2,117 ملین روپے تھی، جس کی بنیادی وجہ رواں سال میں غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ اور سیکیورٹیز کی فروخت پر ملنے والا منافع ہے۔

انتظامی اخراجات میں اضافہ ہوا ہے، جس کی بڑی وجہ 2024 میں افراط زر کا دباؤ ہے۔ بینک کاروباری ہم آہنگی کو بڑھاتے ہوئے نظم و ضبط کے تابع کاسٹ مینجمنٹ اسٹریٹجی کے حوالے سے پرعزم ہے۔ سال کے دوران بینک نے 160 ملین روپے کا خالص پروویژن چارج ریکارڈ کیا جبکہ 2023 میں یہ رقم 1,567 ملین روپے تھی۔ بینک کچھ پرانے دائمی کھاتوں کو باقاعدہ بنانے اور اپنے ٹوٹل کورتج ریشو کو بہتر بنانے کے لئے فعال طور پر کام کر رہا ہے، جو دسمبر 2023 میں 91 فیصد کے مقابلے میں 31 دسمبر 2024 تک 103 فیصد تھا۔

وفاقی حکومت نے 2024 میں بینکنگ کمپنیوں پر انکم ٹیکس کی شرح میں اضافہ کیا۔ قابل اطلاق انکم ٹیکس کی شرح (10 فیصد سپر ٹیکس کو چھوڑ کر) پہلے کے 39 فیصد کے بجائے اب 44 فیصد ہے۔

بینک اپنے کیپٹل ایڈیکوسی ریشو (سی اے آر) اور کم از کم کیپٹل ریکوائرمنٹ (ایم سی آر) کے ساتھ اچھی طرح سے مطابقت رکھتا ہے۔ سی اے آر دسمبر 2024 تک 20.27 فیصد تک نمایاں طور پر بہتر ہوا، جو دسمبر 2023 میں 19.33 فیصد تھا۔ یہ بہتری بنیادی طور پر زائد منافع اور اعلیٰ معیار کی درجہ بندی والے گاہکوں کے آن بورڈنگ کے ذریعے ''رسک ویٹڈ اثاثوں'' کے انتظام وانصرام کی وجہ سے آئی۔

منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈ)

ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ بورڈ نے سال 2024 کے لئے 0.38 روپے (3.8%) فی شیئر کے نقد منافع منقسمہ کی منظوری دی ہے۔ بینک منافع منقسمہ کی ادائیگی اور مستقبل کی کاروباری ترقی کے لئے منافع محفوظ رکھنے کے درمیان متوازن نقطہ نظر اپنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

2024 کی خاص جھلکیاں

2024ء میں بھی بینک نے تبدیلی کا سفر جاری رکھتے ہوئے تمام کاروباری شعبوں میں اہم سنگ میل عبور کیے۔ نمایاں سنگ میل درج ذیل ہیں:

1۔ بینک نے پاکستان میں اپنے صارفین کی سہولت کے لیے انٹر فرنچائز ٹریڈ پورٹل کا آغاز کیا ہے تاکہ انہیں ان ممالک میں ممکنہ غیر ملکی تجارتی شراکت داروں کے ساتھ منسلک کیا جاسکے جہاں البرکہ گروپ کے دیگر یونٹس واقع ہیں۔ اس اقدام نے البرکہ گروپ میں نمایاں توجہ حاصل کی ہے اور پاکستان، ترکی، مصر، بحرین، تیونس، اردن، الجزائر اور دیگر خطوں کے صارفین پورٹل پر اندراج کروا رہے ہیں۔

اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے علاوہ، بینک نے جنوبی افریقہ، مصر، بحرین اور ترکی میں اپنے گروپ کے اداروں کے تعاون سے ویبینارز کی ایک سیریز کا انعقاد کیا ہے۔ ان تقریبات میں ممتاز کاروباری شخصیات کے ساتھ ساتھ پاکستان اور دیگر شریک ممالک کے ریگولیٹری اور سرکاری حکام نے بھی شرکت کی۔

آگے بڑھتے ہوئے، بینک البرکہ گروپ کی دیگر فرنچائزز کے ساتھ انٹر فرنچائز تعاون کو فروغ دینا جاری رکھے گا۔

2۔ بینک نے نجی حج بزنس میں اپنی قائدانہ پوزیشن کو مزید مستحکم کیا، جو حج گروپ آرگنائزرز (ایچ جی اوز) کے ذریعے کام کرتا ہے۔ الحمدللہ 2024ء تک کل 904 ایچ جی اوز میں سے 541 اب بینک سے وابستہ ہیں جو کل مارکیٹ شیئر کا تقریباً 60 فیصد ہے۔ 2024 میں ایک قابل ذکر کامیابی ایچ جی اوز کو فنانسنگ فراہم کرنا تھا، جو پاکستان میں ایک نمایاں پروڈکٹ ہے جو انہیں بروقت عازمین حج کے لئے خدمات کا موثر انتظام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

3۔ 2024ء میں بینک نے 15 نئی برانچیں کھول کر ایک اہم سنگ میل عبور کیا اور اس طرح اپنے نیٹ ورک کو 185 برانچوں تک وسعت دی۔ یہ توسیع پاکستان بھر میں اپنے صارفین کو براہ راست اسلامی بینکاری خدمات فراہم کرنے کے بینک کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بینک ان شاء اللہ پاکستان میں اپنے برانچ نیٹ ورک کو مزید وسعت دینے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ شریعت کے مطابق بینکاری کے حل تک رسائی میں اضافہ کیا جاسکے۔

4۔ بینک پاکستان میں سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لئے عالمی شراکت داری کو بڑھانے میں فعال طور پر مصروف ہے۔ اس اہم اشتراک میں اسلامی معیشت میں مہارت رکھنے والے ایک آزاد، غیر منافع بخش عالمی تھنک ٹینک ''البرکہ فورم'' کے ساتھ شراکت داری شامل ہے۔ اس شراکت داری کا مقصد اسلامی مالیاتی اصولوں اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں البرکہ فورم کی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہے۔

مزید برآں بینک، اسلامک چیمبر آف کامرس اینڈ ڈیویلپمنٹ (آئی سی سی ڈی) کے ساتھ اشتراک کرتا ہے، جو 57 اسلامی ممالک میں نجی شعبے کی نمائندگی کرنے والا ایک بین الاقوامی چیمبر ہے تاکہ سرمایہ کاری کے مواقع اور مشترکہ منصوبوں کو فروغ دیا جاسکے۔ ان اسٹریٹجک اتحادوں کے ذریعے بینک مقامی اقتصادی اقدامات میں بہترین بین الاقوامی طریقوں کو ضم کرکے پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بامعنی کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔

یہ تعاون اسلامی اقدار سے ہم آہنگ جدید مالیاتی حل کے ذریعے پائیدار ترقی میں معاونت کرنے کے بینک کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح کی قابل احترام تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر کے ہمارا مقصد قومی اور علاقائی دونوں سطحوں پر دیرپا اثرات مرتب کرنا ہے۔

کاروباری جائزہ

کارپوریٹ فنانسنگ پورٹ فولیو 50 فیصد بڑھا ہے جس میں 50 سے زائد بلیو چپ کارپوریٹ کلائنٹس کا اضافہ ہوا ہے جو معیشت کے مختلف شعبوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے بینک 2025ء اور اس کے بعد بھی اپنی ترقی کے سفر کو جاری رکھنے کے لئے اسٹریٹجک طور پر تیار ہے، جس میں اپنے ایڈوانس پورٹ فولیو میں اضافہ کرنے، تجارتی کاروبار کو بڑھانے، ڈپازٹ سولیسائیٹیشن میں اضافہ کرنے اور کیش مینجمنٹ اور سرمایہ کاری بینکاری خدمات سمیت کراس سیل کے مواقع کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

کمرشل بینکنگ اور ایس ایم ای پورٹ فولیو نے گزشتہ سال کے مقابلے میں اپنے فنانسنگ پورٹ فولیو میں 23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا۔ یہ ترقی بنیادی طور پر کمرشل، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لئے تیار کردہ فنانسنگ سلوشنز کی وجہ سے ہوئی۔ مسابقتی شرائط پیش کرتے ہوئے بینک نے کامیابی کے ساتھ صارفین کے متنوع حلقے کو اپنی طرف متوجہ کیا اور 2024ء میں 180 سے زائد نئے صارفین کو متعارف کرایا۔

کنزیومر بینکنگ میں بینک نے کامیابی کے ساتھ اسلامی بینکاری کی صنعت میں ایک کلیدی کھلاڑی کی حیثیت سے اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے اور آٹو فنانس پر خصوصی توجہ کے ساتھ نئے صارفین کی ایک بڑی تعداد کو شامل کیا ہے۔ کنزیومر فنانس اور آٹومیشن سسٹم کے نفاذ نے تمام کنٹرولز کو ملحوظ رکھتے ہوئے کم وقت میں اچھی سروس کی فراہمی کے معاملے کو نمایاں طور پر بہتر بنایا۔ بینک نے ماحولیاتی استحکام کے اہداف (ای ایس جی) کے لئے اپنے اسٹریٹجک عزائم کے ایک حصے کے طور پر، ملک گیر پیمانے پر سولر فنانس کے لئے اپنے گرین انرجی فنانسنگ انیشی ایٹو کا آغاز کیا، جو لچکدار شرائط اور اپنی مرضی کے مطابق توانائی کی بچت کے حل پیش کرتا ہے تاکہ ہمارے صارفین کو توانائی کے پائیدار ذرائع پر منتقل ہونے میں مدد مل سکے۔ عمرہ اور حج کے لئے بینک کے خصوصی "ٹریول ناؤ، پے لیٹر" پیکج نے صارفین کے لئے مالی آسانی کے ساتھ اپنے روحانی سفر کو مکمل کرنا آسان بنا دیا ہے۔

ریٹیل بینکنگ کی پیش کشوں نے بینک کی شاخوں میں اپنی اوور دی کاؤنٹر خدمات کے ذریعے اپنی رفتار کو جاری رکھا جسے اے ٹی ایمز، کال سینٹرز اور ڈیجیٹل بینکنگ سلوشنز کی مدد حاصل تھی۔ بینک کے کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ ڈپازٹس 2023 کے 149.3 ارب روپے سے بڑھ کر 2024 میں 176.5 ارب روپے ہو گئے۔

ڈیجیٹل بینکاری کے دائرہ کار میں، بینک نے 2024 میں مالیاتی خدمات کو جدید بنانے اور پاکستان کے متحرک ادائیگیوں کے منظر نامے میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ اہم اقدامات میں آر اے اے ایس ٹی کے تحت دو نئے جدید ڈیجیٹل ادائیگیوں کے حل کا اجراء، نئے صارفین کی بہتر ڈیجیٹل آن بورڈنگ، اور پلاٹینم کارڈ کے اخراجات کے حجم میں 160 فیصد اضافہ شامل ہے، جس کے ساتھ کارڈ

پورٹ فولیو 2024 کی آخری سہ ماہی میں دوگنا ہوگیا ہے۔ بینک نے بین الاقوامی لین دین کے لئے تیار کردہ غیر ملکی کرنسی ڈیبٹ کارڈ بھی متعارف کرایا ہے جو اپنے صارفین کو ان کے غیر ملکی سفر، فری لانسرز اور سرحد پار تجارت میں مصروف کاروباروں میں بہتر سہولت فراہم کرتا ہے۔

بینک نے اپنی ڈیجیٹل بینکنگ ایپلی کیشن میں دلچسپ نیا فیچر متعارف کرایا ہے جس میں ان ایپ نوٹیفیکیشنز بھی شامل ہیں جن سے صارفین کے ذاتی الرٹس کے ساتھ ریئل ٹائم کمیونیکیشن کو بہتر بنایا جاسکتا ہے، انگیجمنٹ اور آپریشنل کارکردگی کو بڑھایا جارہا ہے۔ ماسٹر کارڈ تھری ڈی سیکیور 2.2 کے نفاذ سے ای کامرس سیکیورٹی میں اضافہ ہوا ہے جبکہ محفوظ آن لائن ٹرانزیکشنز کے لیے مضبوط تصدیقی اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ بینک اپنے ڈیجیٹل بینکنگ پلیٹ فارم پر سخت حفاظتی اقدامات کے لئے پرعزم ہے۔

بینک کی ٹریژری، انٹر بینک منی اور فارن ایکسچینج مارکیٹوں میں تجارتی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ بینک کی ٹریژری سیلز سروسز پاکستان بھر میں پھیلی ہوئی ہیں، ایک لچکدار نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے جو مضبوط کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے مارکیٹ کی تبدیلیوں کے مطابق ہے۔ بینک کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو 2023 میں 122.9 ارب روپے سے بڑھ کر 126.9 ارب روپے ہوگیا۔ بینک نے 2024 میں سعودی عرب، ڈنمارک، بنگلہ دیش، ترکی، عمان، آسٹریا سری لنکا اور چین سمیت آٹھ ممالک میں دس نئے کارسپانڈنٹ بینکنگ سلوشنز کا اضافہ کیا جس سے بینک کے 62 ممالک میں 200 سے زیادہ کارسپانڈنٹ بینک بن گئے ہیں۔ یہ کارسپانڈنٹس متعدد خدمات پیش کرتے ہیں، جن میں مشاورت، ایل سی کی تصدیق، لیٹر آف کریڈٹ کی چھوٹ، ادائیگی کے حلف نامے، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ (ایس بی ایل سی) اور بی 2 بی گارنٹی شامل ہیں۔

البرکہ کی 2024 کی کاروباری کامیابیاں پاکستان کے مالیاتی ایکو سسٹم میں قیادت اور جدت طرازی کی اس کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ جدید ترین حل، بہتر سیکورٹی اور مضبوط شراکت داری کے ذریعے مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرکے بینک نے پائیدار ترقی کے لئے ایک ٹھوس بنیاد رکھی ہے۔

مستقبل کا منظرنامہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ اسلامی بینکاری کے منظرنامے کو مضبوط بنانے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اسٹریٹجک وژن کے مطابق شریعت کے موافق بینکاری حل کی طرف منتقلی میں حکومت کی مدد کے ذریعے ملک کی اقتصادی ترقی اور استحکام میں کردار ادا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ 2025ء میں بینک ڈیجیٹل خدمات کو بڑھانے کے لئے نئی ٹکنالوجیز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فزیکل فٹ پرنٹ کو وسعت دے کر اپنی ترقی کے سفر کو جاری رکھنے کے لئے تیار ہے۔ سال 2025 کے لیے بینک کے اہم تزویراتی اقدامات میں تجارتی حجم میں اضافہ، کیش مینجمنٹ اور انویسٹمنٹ بینکنگ میں رسائی میں اضافہ اور اپنے زرعی فنانسنگ پورٹ فولیو کے حوالے سے سپلائی چین فنانسنگ اور گھریلو ترسیلات زر جیسے نئے شعبوں میں داخل ہونا شامل ہے۔ ان کوششوں کے ذریعے البرکہ کا مقصد اپنے صارفین کو جدید اور شریعت کے مطابق مالیاتی حل فراہم کرتے ہوئے پاکستان کی معاشی ترقی میں مدد فراہم کرنا ہے۔

ہماری موجودگی

بینک، البرکہ اسلامک بینک بی ایس سی (سی) (پیرنٹ بینک) کا ایک ماتحت ادارہ ہے جو بحرین میں انکارپوریٹڈ اور ڈومیسائلڈ ہے، جو زیادہ تر البرکہ گروپ بی ایس سی (الٹی میٹ پیرنٹ) کی ملکیت ہے اور 3 براعظموں میں پھیلے 13 ممالک میں موجود ہے اور شریعت کے مطابق بینکاری کی خدمات فراہم کرنے کی شاندار تاریخ رکھتا ہے۔ بینک اپنے برانچ نیٹ ورک کو بڑھا کر پورے پاکستان میں اپنی موجودگی کو وسعت دے رہا ہے، جو اس وقت 185 مقامات پر موجود ہے۔ یہ توسیع بینک کو شریعت کے مطابق بینکاری خدمات زیادہ وسیع پیمانے پر فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے، جس سے ملک بھر میں صارفین کی رسائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

ڈیجیٹل دور میں بینکنگ کے کاروبار میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار اہم ہے۔ سال 2024 میں بینک نے اپنی تکنیکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ کیا اور اپنے مضبوط ٹیکنالوجی پلیٹ فارم، سائبر سیکیورٹی پوزیشن اور مجموعی کارکردگی کو مضبوط بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیز کو نافذ کیا۔ اہم اقدامات درج ذیل ہیں:

- **بہتر آئی ٹی انفراسٹرکچر:** ٹرینڈ مائیکرو ایکس ڈی آر (توسیعی سراغ رسانی اور ردعمل) اور iVanti پیچ مینجمنٹ سلوشن کو نافذ کیا گیا، جس سے بینک کی سیکیورٹی پوزیشن میں بہت بہتری آئی۔
- **نیٹ ورک اپ گریڈ:** برانچوں اور علاقائی دفاتر میں اینڈ آف لائف نیٹ ورک راؤٹرز اور سوئچز کو تبدیل کیا گیا، نیٹ ورک انفرااسٹرکچر کے لئے ایک مثالی سیکیورٹی پوزیشن حاصل کی۔
- **شریعت کے مطابق حل:** مکمل طور پر شریعت کے مطابق پول مینجمنٹ سلوشن نافذ کیا۔
- **ڈیجیٹل جدت طرازی:** ڈیجیٹل اقدامات کے حوالے سے اہم کردار ادا کیا مثلاً ڈیجیٹل الائنسز کو مضبوط بنانا، موبائل ایپ کی سیکیورٹی کو بڑھانا، مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے (RAAST) کو نافذ کرنا اور مرچنٹ ڈسکاؤنٹس کے لئے آگمینٹڈ ریالٹی سے استفادہ کرنا۔

اس پیش رفت نے بینک کو جدید ترین ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے اور ایک محفوظ و موثر آپریشنل ماحول کو یقینی بنانے کے لئے تیار کیا۔

انسانی وسائل

بینک اعلی ٹیلنٹ کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے، ملازمین کے ترقیاتی پروگراموں کو بڑھانے اور ملازمین کے فوائد کو بہتر بنانے کے لئے اپنی حکمت عملی کو مسلسل بہتر بنا رہا ہے جس میں اپ گریڈڈ ہاؤس لون پالیسی، چائلڈ کیئر الاؤنس متعارف کرانا، دوسالہ پے کنٹینیوٹی پلان کا نفاذ وغیرہ شامل ہیں۔ ملازمین کی مشغولیت کو مزید فروغ دینے کے لئے بینک نے ایک آن لائن ایمپلائز تجاویز پورٹل شروع کیا ہے جو ملازمین کی آراء جمع کرنے میں سہولت فراہم کرے گا۔ یہ اقدامات ملازمین کی فلاح و بہبود اور کام کا مثبت ماحول پیدا کرنے کے لئے بینک کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

ماحولیاتی، سماجی و گورننس (ESG) اور گرین بینکنگ

بینک ذمہ دارانہ اور پائیدار بینکاری کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے۔ حالیہ گرین بینکنگ اقدامات کی بنیاد پر اے بی پی ایل نے ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ای ایس جی) کے اصولوں کو ای ایس جی فریم ورک کے ساتھ اپنے بنیادی آپریشنز میں ضم کیا ہے، جو پائیدار مستقبل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بینک نے 2024 میں ایک جامع اسکریننگ عمل نافذ کیا، جس کے نتیجے میں اس کے پورے پورٹ فولیو کا 100% جائزہ لیا گیا۔

پائیداری کے مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے بینک نے معیشت کے مختلف شعبوں میں کلیدی شراکت داروں کو مدد فراہم کی، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

زرعی استحکام: بینک زیتون سمٹ، انٹرنیشنل ڈیری ایکسپو آئیڈیکس، بی او ای ایشیا: ایگری ٹیک اور ایگرو شو جیسی تقریبات کی تائید کرتا ہے، جو کسانوں اور کاشتکاروں کے ساتھ رابطہ کرواتے ہیں۔

پائیدار کاروبار: بینک انتہائی چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹرپرائزز ڈے اور 'بی او ای ایشیا: ایگری ٹیک' جیسی تقریبات میں شرکت کرتا ہے، جو چھوٹے کاروبار کو بااختیار بناتے ہیں۔

اسلامک فنانس: بینک، ورلڈ اسلامک فنانس فورم اور دیگر کانفرنسوں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ایتھیکل فنانس کو مضبوط بناتا ہے۔

پائیدار انسانی وسائل: بینک ہنرمند افرادی قوت کی مدد اور ترقی کے لئے ڈسرپٹ ایچ آر 3.0، فیوچر سمٹ، ڈیجی بیپ سمٹ اور این ای ڈی یونیورسٹی کا نو ویکیشن جیسے پلیٹ فارمز کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔

پائیدار کمیونٹیز: بینک آل پاکستان نیشنل جونیئر بوائز اسکواش چیمپئن شپ اور جہانگیر خان پی ایس اے سیٹلائٹ سیریز جیسے کھیلوں اور صحت مند طرز زندگی کے اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔

پالیسی ایڈووکیسی: بینک پالیسی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لئے پاکستان ای وی کانفرنس جیسے پلیٹ فارمز میں شرکت کرتا ہے۔

یہ اقدامات بینک کے زیادہ ماحول دوست، منصفانہ اور ذمہ دار بینک بننے کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں، جو پائیداری کو فروغ دینے کے لئے پاکستان کے قومی عزم کے ساتھ شراکت اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے ساتھ اپنی کوششوں کو ہم آہنگ کرتا ہے۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

بینک کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تئیں اپنے عزم پر ثابت قدم رہا اور متعدد موثر اقدامات میں منظّم اور فعال طور پر حصہ لیا۔ یہ کوششیں مثبت سماجی تبدیلی کو فروغ دینے اور پاکستان بھر میں کمیونٹیز کی مدد کرنے کے لئے بینک کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ 2024 میں بینک کی طرف سے کی جانے والی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

• مندرجہ ذیل اداروں کے اشتراک سے متعدد شجر کاری مہمات:

(ا) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد۔

(ب) اسلام آباد وائلڈ لائف مینجمنٹ بورڈ، مارگلہ ہلز، اسلام آباد۔

(ج) غلام اسحاق خان یونیورسٹی، WWF پشاور۔

(د) ملتان پبلک اسکول۔

(ہ) حبیب یونیورسٹی، کراچی۔

• داؤد گلوبل فاؤنڈیشن کے تعاون سے راشن تقسیم کرنے کی مہم، مستحق افراد اور خاندانوں کو مدد فراہم کی گئی۔ بینک کی جانب سے خون کے عطیات دینے کی مہم بھی چلائی گئی۔

• کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، ملتان، فیصل آباد اور حیدر آباد میں ماہ رمضان کے دوران افطاری تقسیم مہم۔ پسماندہ طبقات کے لئے افطار کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔

• مندرجہ ذیل تہواروں/تقریبات کی اسپانسر شپ:

(ا) نتھیا گلی کلب میں پاکستان بلومز، ہائیڈرنگیا اینڈ فلورل فیسٹیول۔

(ب) سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ المنائی میٹ اپ 2024۔

(ج) چوتھا ''ٹی-20'' بلائنڈ کرکٹ ورلڈ کپ 2024

(د) اورماڑہ میں ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ذریعے 1500 ناریل کے درخت لگائے گئے۔

یہ اقدامات پائیدار ترقی اور کارپوریٹ شہریت کے وسیع تر ہدف کے ساتھ مضبوط اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے سماجی، ماحولیاتی اور تعلیمی مقاصد میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے بینک کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

کارپوریٹ اور فنانشل رپورٹنگ فریم ورک

ریگولیٹری تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو شیئر ہولڈرز کی جانب سے بینک کے مفادات کے تحفظ، اسٹریٹجک ہدایات فراہم کرنے اور اسٹریٹجک مقاصد کے نفاذ کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے کمپنیز ایکٹ 2017، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962، اسٹیٹ بینک کے پروڈینشل ریگولیشنز، کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک اور کوڈ آف کارپوریٹ گورننس ریگولیشنز 2019 (کوڈ) بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کردار کے ساتھ ساتھ اس کی ذمہ داریوں اور افعال کی وضاحت کرتے ہیں۔

درج ذیل بیانات کارپوریٹ گورننس اور اعلیٰ تنظیمی بہتری کے اعلیٰ معیار کی طرف اس کے عزم کے مظہر ہیں۔

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی مناسب عکاسی کرتے ہیں۔
- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی موزوں پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور پاکستان میں لاگو دیگر معیارات پر عمل کیا گیا ہے اور ان سے کسی بھی انحراف کو مناسب طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔
- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے اور اس کا مؤثر اطلاق اور نگرانی کی جاتی ہے۔
- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کی صلاحیت کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں، ان شاء اللہ۔
- کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں سے کوئی عملی انحراف نہیں کیا گیا۔
- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پروویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2024ء کو بالترتیب 1,761 ملین روپے (2023ء میں 1,171 ملین روپے) اور 509 ملین روپے (2023ء میں 409 ملین روپے) تھی۔

گزشتہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تین سالہ مدت ختم ہونے کے بعد 30 مئی 2024 کو ڈائریکٹرز کا انتخاب ہوا اور نیا بورڈ تشکیل دیا گیا۔ بورڈ سبکدوش ہونے والے چیئرمین ڈاکٹر جہاد النقلہ اور ڈائریکٹرز جناب محمد عبداللہ عبدالرحیم اور محترمہ آمنہ زاہد ظہیر کی گراں قدر خدمات پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ بورڈ تمام منتخب ڈائریکٹرز کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور نئے ڈائریکٹرز کو خوش آمدید کہتا ہے، جن میں جناب شاہر عید عبدالحلیم سلیمان، ڈاکٹر وسیہار حسن بن عبدالرزاق اور محترمہ فریحہ صلاح الدین شامل ہیں۔

دسمبر 2024 کے مطابق بورڈ کی تشکیل مندرجہ ذیل ہے:

بورڈ کی ساخت	حضرات	خواتین
آزاد ڈائریکٹرز	2	1
نان۔ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	6	-
چیف ایگزیکٹو آفیسر	1	-

سال کے دوران پانچ (05) بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) اجلاس، تین (03) بورڈ ایگزیکٹو کمیٹی (بی ای سی) اجلاس، تین (03) بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) اجلاس، بورڈ آئی ٹی، ڈیجیٹل اینڈ انفارمیشن سیکیورٹی کمیٹی (آئی ٹی ڈی اینڈ آئی ایس سی) کے تین (03) اجلاس، پانچ (05) بورڈ آڈٹ کمیٹی (بی اے سی)، تین (03) بورڈ کمپلائنس کمیٹی (بی سی سی) اور چار (04) بورڈ نامزدگی اور معاوضہ کمیٹی (بی این آر سی) کے اجلاس منعقد ہوئے۔

اراکین کی حاضری حسب ذیل تھی:

ڈائریکٹرز کے نام	BOD	BEC	BRC	ITD&ISC	BAC	BCC	BNRC
جناب اظہر عزیز ڈوگر، چیئرمین	5/5	3/3	-	3/3	-	-	-
جناب اظہر حامد، وائس چیئرمین	5/5	-	3/3	-	2/2	2/2	1/1
جناب عبدالملک شھادہ ابرہیم مظہر	5/5	-	-	-	5/5	3/3	4/4
جناب شاہر عید عبدالحلیم سلیمان*	1/1	-	1/1	-	1/1	1/1	-
جناب زاہد رحیم	5/5	3/3	1/1	2/2	-	-	-
جناب یوسف وسیم ابوالنجا	5/5	3/3	2/2	-	-	-	-
جناب محمد طارق صادق	5/5	-	-	-	5/5	3/3	-
ڈاکٹر وسیبہار حسن بن عبدالرزاق*	1/1	-	-	1/1	-	-	-
محترمہ فریحہ صلاح الدین*	1/1	1/1	-	-	-	-	1/1
ڈاکٹر جہاد النقلہ (سابق چیئرمین)**	2/2	2/2	-	-	-	-	-
جناب محمد عبداللہ عبدالرحیم (سابق ڈائریکٹر)**	2/2	-	2/2	-	2/2	-	3/3
محترمہ امینہ زاہد ظہیر (سابق ڈائریکٹر)**	2/2	2/2	-	2/2	-	-	3/3

نوٹ: نسب نما (denominator) ان اجلاسوں کی کل تعداد ظاہر کرتا ہے، جن میں حاضری کا شرکاء کو استحقاق حاصل ہے۔

*30 مئی 2024 کو منعقد ہونے والے 14 ویں غیر معمولی اجلاس عام میں مقرر کیا گیا (اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے 24 اکتوبر 2024 کو فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ کی کلیئرنس)۔

**مدت جون 2024 میں مکمل ہوئی۔

بینک کی بورڈ نامزدگی اور معاوضہ کمیٹی (بی این آر سی) نے کمپنیز ایکٹ 2017 اور قابل اطلاق قواعد وضوابط کے مطابق ڈائریکٹرز کے لئے نامزدگی اور معاوضہ پالیسی اور طریقہ کار کی منظوری دے دی ہے۔ آزاد ڈائریکٹر بورڈ اور اس کی ذیلی کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے لئے فیس کا حقدار ہے۔ معاوضے کی سطح مناسب ہے اور ذمہ داری ومہارت کی مطلوبہ ضرورت کی سطح کے مطابق ہے۔

شریعہ بورڈ

2024ء میں شریعہ بورڈ کے چار اجلاس منعقد ہوئے:

شریعہ بورڈ ارکان کے نام	حاضری
شیخ عصام اسحاق	4/4
مفتی عبداللہ صدیقی	4/4
مفتی محمد زبیر حق نواز	3/4
مفتی خالد حسنی	4/4

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 2024ء

شیئر ہولڈرز کی درجہ بندی	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز			
جناب عبدالملک شھادہ مظہر	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرار نامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین (C) B.S.C	1	812,446,582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشنز اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز، میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹرپرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938,823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیوریٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
او ایل پی فنانشل سروسز پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مضاربہ	1	100,000	0.01%
سابق ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.50%
جناب مبارک بالاسواد	1	4,860,000	0.35%
جناب سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
ڈاکٹر جہاد النقلہ	1	500	0.00%
جناب طارق محمود کاظم	1	500	0.00%
جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمٰن شہاب	1	500	0.00%
امینہ زاہد ظہیر	1	500	0.00%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	56	108,731,702	7.91%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	81	1,373, 962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446,582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹیو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق دسمبر 2024ء بینک کے شیئر ہولڈر نہیں تھے۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں تہذیب، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہو سکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار رہتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقا پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ ''بی آر سی'' کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط مربوط رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور کردہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو خالص انداز میں شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور یہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔

مختلف خطرات کی نگرانی اور ان کا بندوبست کرنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کے حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1- ایسیٹ اینڈ لائیبیلیٹی مینجمنٹ کمیٹی (ALCO)

2- کریڈٹ کمیٹی (CC)

3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

4- اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ کمیٹی (SAMCOM)

5- آپریشنل رسک اینڈ بزنس کنٹی نیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی (OR&BCSC)

کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی/ ذیلی کمیٹیوں کے پاس ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC) / ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ، کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔

بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی فعال نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی/ ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہو۔

ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ لائیبلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔

SAMCOM کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک کے اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ فنکشن کی مسلسل نگرانی کو انتہائی موثر انداز میں یقینی بنائے اور SAM ڈپارٹمنٹ کی مینجمنٹ کے تحت پریشان کن کریڈٹس سے نمٹنے کے سلسلے میں ضروری رہنمائی فراہم کرے۔

OR&BCSC کی ذمہ داری ہے کہ وہ قدرتی آفات، تکنیکی ناکامی، انسانی غلطی، دہشت گردی یا وبائی صورتحال جیسے منفی واقعات کا سامنا کرنے پر بینک کے آپریشنز کی دیکھ بھال یا بحالی کی نگرانی کے ساتھ ساتھ صارفین کو خدمات کی نگرانی کو یقینی بنائے۔

اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تاکہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، مناسب دستاویز کاری، منظوری اور مناسب نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔

موثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن رسک پالیسیز کی تیاری اور نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر ''سی ای او'' کو جواب دہ ہیں، اس کے علاوہ BRC کا سیکرٹری ہونے کے ناتے وہ اس کمیٹی کے ساتھ بھی رپورٹنگ لائن برقرار رکھتے ہیں۔

اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے رسک مینجمنٹ فنکشن کی چھتری کے تحت بینک کے استحکام اور منفعت کے لیے مندرجہ ذیل شعبے انتہائی اہم ہیں:

- کریڈٹ رسک
- کریڈٹ ایڈمنسٹریشن
- کریڈٹ آپریشنز
- رسک پالیسیز

- انٹر پرائز رسک مینجمنٹ
- فراڈ رسک مینجمنٹ یونٹ
- آئی ٹی سیکیورٹی
- ای ایس جی (ESG)

کریڈٹ رسک مینجمنٹ، کریڈٹ اور ایجنیشن فنکشن سے آزاد ایک علیحدہ فنکشن ہے جو کریڈٹ رسک مینجمنٹ اور کنٹرول کے عمل کو بیان کر کے کریڈٹ ڈسپلن کو برقرار رکھتا ہے۔ یہ فنکشن کارپوریٹ/ کمرشل، ایس ایم ای، ایگری، ایف آئی (FI) اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق کریڈٹ ایپلی کیشنز کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (Due diligence) کرتا اور جائزہ لیتا ہے اور بینک کے سی سی/ متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن توثیق اور اس یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تاکہ مالی اعانت/ سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ مستثنیات اگر کوئی ہیں تو انہیں نمایاں اور متعلقہ فورمز کو رپورٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ڈویژن کریڈٹ پورٹ فولیو کی نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور کریڈٹ پورٹ فولیو کی صحت کا جائزہ لینے کے لئے تھیمیٹک اسٹریس ٹیسٹ کرتا ہے۔

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر کارپوریٹ، انویسٹمنٹ، کمرشل، ایس ایم ای، کنزیومر البیت اور اسٹاف پورٹ فولیو سے متعلق بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ (یعنی لمٹ ان پٹ اور کنٹرول)، سیکیورٹیز کی درستی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سٹیفکیٹ (ڈی اے سی) کے اجرا، ڈرا ڈاؤن مانیٹرنگ، کریڈٹ اپروولز کے بجائے ڈاکیومنٹیشن کا آغاز اور اس کا جائزہ، معاہدوں کی نگرانی اور ان کی پاسداری، کریڈٹ فائلز/ ریکارڈ برقرار رکھنے کے امور کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنماہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔ مزید برآں، کریڈٹ ایڈمنسٹریشن، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو رپورٹ کرنے والے ECIB کے انتظامی کنٹرول کی بھی نگرانی کرتی ہے۔

کریڈٹ آپریشنز، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سٹیفکیٹ کے مطابق فنڈ بیسڈ فنانسنگ سہولیات دینے، کور بینکنگ سسٹم میں فنڈ پر مبنی سہولیات کے خلاف ادائیگیوں کو اپ ڈیٹ کرنے، مختلف کریڈٹ پورٹ فولیو رپورٹس تیار کرنے اور اسٹیٹ بینک کے پروڈینشل ریگولیشنز کی ضروریات کے مطابق درجہ بندی اور فراہمی کو ریکارڈ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ سی او ڈی ایک مرکزی ٹیم کے طور پر کام کر رہا ہے اور کراچی/ جنوبی ریجن سے پین پاکستان فنانسنگ سرگرمیوں کی نگرانی کر رہا ہے۔ سی او ڈی کو عملے اور MIS رپورٹنگ کے ساتھ تین اہم شعبوں یعنی کنزیومر، کارپوریٹ اور ایس ایم ای میں تقسیم کیا گیا ہے۔

RMG کا رسک پالیسیز یونٹ بینک کی کریڈٹ اور رسک پالیسیوں اور SoPs کو مرتب اور اپ ڈیٹ کرتا ہے۔

انٹرپرائز رسک مینجمنٹ فنکشن مارکیٹ میں خطرات، لیکویڈیٹی، پرافٹ ریٹ رسک (بینکنگ بک) ملک اور بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود آپریشنل خطرات کی تصدیق، درستی اور بروقت شناخت یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار

کرنے کا ذمہ دار ہے۔ مزید برآں، انٹر پرائز رسک، کریڈٹ پورٹ فولیو اینالیٹکس، باسل اور IFRS 9 کے نفاذ اور آئی سی اے اے پی کا احاطہ کرتا ہے۔ بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپٹل چارجز کی کیلکولیشن کے لئے ایک اسٹینڈرڈائزڈ طریقہ کار اپنایا ہے جس میں رسک ویٹ اثاثوں کا حساب لگانے کے لئے کاؤنٹر پارٹیز کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے رسک ویٹ تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی انڈیکیٹر اپروچ کو اپنایا گیا ہے۔ بینک نے اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق IFRS 9 کے معیار پر بھی عمل درآمد کیا ہے۔

مارکیٹ اینڈ لیکویڈیٹی رسک اینڈ ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) یونٹ، بورڈ کی منظور کردہ مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک پالیسیوں کے مطابق ان خطرات کی پیمائش، نگرانی اور رپورٹنگ کا ذمہ دار ہے۔ یونٹ تمام ٹریژری رسک حدود کی نگرانی کرتا ہے، بورڈ کی منظور شدہ مارکیٹ اور لیکویڈیٹی خطرات سے متعلق خطرے کی حدود کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔

ارتقاء پذیر پالیسی ریٹ ماحول کی روشنی میں، یہ یونٹ ریٹ حساس اثاثوں کا تجزیہ ری پرائسنگ گیپس کی تیاری اور نگرانی، رسک پر آمدنی (EaR) سائیمولیشن اور گیپ پروفائلنگ کے ذریعہ اثاثوں اور لائبلٹیز کی میچورٹی پروفائلز کا جائزہ لے کر کرتا ہے۔ مزید برآں، ریگولیٹری حدود کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے باسل ریگولیٹری معیارات کے ساتھ ساتھ ڈپازٹرز کے اعلی ارتکاز اور کلیدی لیکویڈیٹی تناسب کی نگرانی کی جاتی ہے، بشمول لیکویڈیٹی کوریج تناسب اور خالص مستحکم فنڈنگ تناسب۔

بینک اپنے رسک پورٹ فولیو پر اسٹریس ٹیسٹنگ بھی کرتا ہے تا کہ اس کے سرمائے اور لیکویڈیٹی پوزیشن پر انتہائی لیکن قابل قبول خطرے کے منظرنامے کے اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔ مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک کے تخمینے کا جائزہ ہر ماہ ایسیٹ لائبلٹی کمیٹی (اے ایل سی او) کے ذریعہ لیا جاتا ہے، جبکہ بورڈ رسک کمیٹی کو سہ ماہی اپ ڈیٹس فراہم کی جاتی ہیں۔

لیکویڈیٹی پر دباؤ کے حالات کے دوران اقدامات کے متعلق رہنمائی کے لئے ایک ہنگامی فنڈنگ منصوبہ موجود ہے۔ مارکیٹ رسک کے لئے، بینک باسل کے 'پلر 1' کی ضروریات کے تحت مطلوبہ سرمائے کا حساب لگاتا ہے اور برقرار رکھتا ہے۔ لیکویڈیٹی رسک کے لیے اسٹیٹ بینک کے انٹرنل کیپٹل ایڈیکوئسی اسیسمنٹ پروسیس فریم ورک کے ذریعے سرمائے کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

آپریشنل رسک کی موثر مینجمنٹ کے لئے بینک نے ایک جامع آپریشنل رسک مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا ہے، جو بزنس لائنز اور سپورٹ یونٹس/ ڈپارٹمنٹس کا احاطہ کرتا ہے۔ بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ سوئٹ یعنی ''رسک نیوکلیس'' کو آپریشنل لاس ڈیٹا کلیکشن کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ 2024 کے دوران رسک کنٹرول سیلف اسسمنٹ (آر سی ایس اے) اور کلیدی رسک انڈیکیٹرز (کے آر آئی) کے اضافے کے ساتھ اس پر مکمل عمل درآمد جاری ہے۔ یہ نظام مکمل آڈٹ ٹریل کے ساتھ تمام آپریشنل نقصان کے واقعات کا تفصیلی ریکارڈ رکھتا ہے۔

بینک کے پاس بورڈ سے منظور شدہ BCP پالیسی اور تمام فعال شعبوں کے لئے منصوبے ہیں۔ ہر بزنس لائن اور کلیدی کنٹرول فنکشنز کے لئے رسک کنٹرول اینڈ سیلف اسسمنٹ (RCSAs) مشقیں گاہے بگاہے انجام دی جاتی ہیں۔ RCSA مشق کے ذریعے بینک خطرات، کنٹرولز اور کلیدی رسک انڈیکیٹرز (KRI) کی انوینٹری تیار کرنے میں کامیاب رہا ہے اور آپریشنل رسک پر موثر کنٹرول کے لیے

تخفیف کے منصوبے (Mitigation Plans) تیار کیے جاتے ہیں۔

یہ بینک کی پالیسی ہے کہ وہ اپنی آپریشنل لچک میں مسلسل بہتری کے لئے ایک اچھی طرح سے طے شدہ کاروباری تسلسل کا پروگرام برقرار رکھے۔ واضح طور پر متعین کرداروں اور ذمہ داریوں کے ساتھ بینک کی بزنس کنٹینیوٹی مینجمنٹ پالیسی اچھی طرح سے دستاویزی کاروباری تسلسل اور آئی ٹی ڈیزاسٹر ریکوری منصوبوں کے ساتھ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت ردعمل کے موثر انتظام اور عملدرآمد کو یقینی بناتی ہے۔ سینیئر انتظامیہ پر مشتمل بینک کی بزنس کنٹینیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی وقتاً فوقتاً اجلاس کرتی ہے اور اہم اقدامات، جانچ کے نتائج اور بحرانی صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے بینک کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے متعلقہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتی ہے۔ بینک باسل، آئی ایف آر ایس 9، او آر ایم اور لون اور ٹیجنیشن کی آٹومیشن پر بھی کام کر رہا ہے۔

فراڈ رسک مینجمنٹ ایک ڈھال کے طور پر کام کرتا ہے جو بینک اور اس کے اسٹیک ہولڈرز کو دھوکا دہی کی سرگرمیوں سے بچاتا ہے۔ اس میں ایک مضبوط فراڈ رسک مینجمنٹ پروگرام کو اپنانا شامل ہے، جس میں ایک جامع فراڈ مینجمنٹ حکمت عملی کے ساتھ ساتھ محتاط نگرانی اور موثر کنٹرول کے ساتھ مختلف فراڈ کے خلاف آگاہی پیدا کرنا شامل ہے۔ یہ دھوکا دہی کے واقعات کا جلد پتہ لگانے میں مدد کے لئے موثر اقدامات کرنے کا عمل ہے۔ فراڈ رسک مینجمنٹ ایک فعال دفاعی میکانزم کے طور پر کام کرتا ہے، جو اس طرح کی دھوکا دہی کی سرگرمیوں کا پتہ لگاتا ہے اور پھر مختلف کاروباری چینلوں کو دراندازی اور متاثر ہونے سے بچاتا ہے۔

رسک مینجمنٹ، موڈیز کریڈٹ لینس کے نام سے بینک بھر میں قرضوں کی فراہمی کے نظام (ایل او ایس) کے نفاذ میں شامل ہے، جو ایک ورک فلو کریڈٹ لائف سائیکل مینجمنٹ حل ہے جو بینک کو اپنے پورٹ فولیو کی موثر نگرانی اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ آغاز سے لے کر منظوری اور تقسیم تک پورے فنانسنگ کے عمل کو ہموار رکھنے میں مدد دے گا۔ ایل او ایس منصوبے کو نفاذ میں مسلسل چیلنجز کا سامنا ہے کیونکہ مقامی بینکاری منظرنامے اور پروڈکٹ سوٹ کو دیکھتے ہوئے عملی تصریحات کو بینک کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ، کریڈٹ لینس کا انٹرنل رسک ریٹنگ ماڈیول بینک کو کریڈٹ رسک کے لئے باسل انٹرنل ریٹنگ بیسڈ اپروچ کی تیاری اور مستقبل میں آئی ایف آر ایس 9 کے نفاذ میں بھی مدد دے گا۔ کریڈٹ لینس کا اندرونی رسک ریٹنگ ماڈیول کاؤنٹر پارٹی، ٹرانزیکشن اسٹرکچر اور کولیٹرل کے معیاری اور مقداری عوامل کو مدنظر رکھتا ہے اور باسل ریگولیشنز کے تحت انٹرنل ریٹنگ بیسڈ (آئی آر بی) نقطہ نظر کے مطابق اوبلی گور اور فیسیلیٹی لیولز پر درجہ بندی کرتا ہے۔ سسٹم کو بیک اپ سپورٹ کے ساتھ ایک محفوظ ڈیٹا بیس حاصل ہے اور حکمت عملی و فیصلہ سازی کے لئے پورے پورٹ فولیو کے اسنیپ شاٹس فراہم کرنے والی ایم آئی ایس رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ سفر 2025 کے دوران بھی جاری رہے گا۔

انفارمیشن سیکیورٹی، خطرات کے تجزیوں کے ذریعے اندرونی اور بیرونی، دونوں طرح کے خطرات سے معلوماتی اثاثہ جات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں خطرات کے ابھرتے اور مسلسل تبدیل ہوتے ہوئے منظرنامے کا مقابلہ کرنے کے قابل، احتیاطی اور سراغ

رسائی کے ضوابط کی مدد حاصل ہے۔

مندرجہ بالا تمام اقدامات بینک میں اجتماعی طور پر خطرات سے متعلق حساسیت کے کلچر کے ارتقا کا سبب بنے ہیں، جس کی بورڈ، BRC اور سینئر مینجمنٹ کی طرف سے بھی حوصلہ افزائی اور حمایت کی جاتی ہے۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے صارفین کو غیر معمولی بینکاری تجربات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے، جس کی بنیاد یکسانیت، شفافیت، اعتماد اور صارفین کے ساتھ غیر جانبدارانہ سلوک کے اصولوں پر رکھی گئی ہے جو ہمارے صارفین کے ساتھ وابستگی کے احساس کو فروغ دیتے ہیں اور صارف مرکزیت، حمایت اور اعتماد کو فروغ دینے کے لئے سازگار کلچر ثابت ہوتے ہیں۔

ہمارا جامع فنانشل کنزیومر پروٹیکشن (ایف سی پی) فریم ورک، ریگولیٹری گائیڈ لائنز کے مطابق، مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی کرتا ہے، بشمول ریٹیل اور کنزیومر بینکاری، کسٹمر سروس اور بینک میں شکایات سے نمٹنا۔

فنانشل کنزیومر پروٹیکشن کا 2024 کا سفر مندرجہ ذیل پر مشتمل رہا:

- بینک نے 700 سے زیادہ ملازمین کا احاطہ کرتے ہوئے اخلاقی طرز عمل اور صارفین کے تحفظ پر وسیع تربیتی سیشن منعقد کیے۔ ان سیشنز میں ریگولیٹری معیارات کی تعمیل کو یقینی بناتے اور خدمات کی عمدگی کو بڑھاتے ہوئے اخلاقی طرز عمل، شفافیت اور احتساب کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ ان تربیتی سیشنز نے ان رویوں کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جو ہمارے معزز صارفین کے ساتھ روا رکھنے کی ضرورت ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ صارفین کے ساتھ تمام معاملات کو صارف مرکزیت، شفافیت اور غیر جانبدارانہ سلوک کے اصولوں کے ذریعہ پیشہ ورانہ طور پر سنبھالا جائے گا۔
- بینک نے مالیاتی صارفین کے تحفظ اور اس کے 7 رہنما اصولوں کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے اور انہیں تقویت دینے کے لئے بینک بھر میں ای میل مہمات کا آغاز کیا، جس سے اخلاقی طرز عمل اور صارفین کے ساتھ باخبر تعامل کی اہمیت کو تقویت ملی۔
- بینک نے متعدد تربیتی سیشنز کے ذریعے اپنے فرنٹ اینڈ اسٹاف میں مالیاتی خواندگی کے کلچر کو فروغ دیا، سروس ایکسیلینس اور پروڈکٹ نالج میں عملے کی مہارت میں اضافہ کیا۔ اس اقدام کے نتیجے میں پروڈکٹ نالج میں سال تا بہ حال (ایئر ٹو ڈیٹ) 95 فیصد کا متاثر کن اوسط اسکور حاصل ہوا، جو بینک کی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔
- بینک نے فرنٹ لائن پر خدمات کی فراہمی کے مثبت پہلوؤں کو بہتر بنانے کے لئے مختلف تربیتی پروگرام کیے۔
- بینک نے بینکاری سفر کے دوران تمام صارفین کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے عزم کو برقرار رکھا اور بینک کے ''برک اینڈ مارٹر'' سروس ماڈل کے مطابق منصفانہ اور غیر جانبدارانہ سلوک کے اصول پر عمل کیا۔

- بینک اس بات کو یقینی بنانے کی مستقل خواہش رکھتا ہے کہ مصنوعات اور خدمات کی معلومات کو صارفین تک واضح اور براہ راست پہنچایا جائے تا کہ شفافیت اور تفہیم کو فروغ دیا جا سکے۔

کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریقہ کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔

بورڈ بخوشی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

6 سالہ مالیاتی خلاصہ:

(ملین روپے)

	2024	2023	2022	2021	2020	2019
سرمایہ کاری	126,852	122,881	109,900	76,552	57,117	24,195
اسلامک فنانسنگ اور متعلقہ اثاثہ جات۔خالص	101,439	79,756	86,057	96,202	90,279	75,444
ڈپازٹس اور دیگر اکاؤنٹس	223,402	207,338	185,049	178,917	159,364	129,654
مجموعی ایکویٹی	21,618	18,253	14,605	13,415	13,029	12,732
مجموعی اثاثہ جات	273,261	255,374	233,668	218,117	192,814	161,982
شاخوں کی تعداد	185	170	170	180	188	192
منافع قبل از ٹیکس	8,378	6,124	2,636	674	1,538	8
منافع/(نقصان) بعد از ٹیکس	4,034	3,104	1,510	631	764	(192)
آمدن فی شیئر (روپے)	2.94	2.26	1.10	0.46	0.56	(0.14)

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی نے بینک کی طویل

مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A-1' پر برقرار رکھی ہے۔

بیرونی آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، جو PwC نیٹ ورک کی ایک رکن فرم ہیں، ریٹائر ہو رہے ہیں اور اہل ہونے کی وجہ سے دوبارہ تقرری کے لیے خود کو پیش کر رہے ہیں۔ بورڈ اور آڈٹ کمیٹی نے 31 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لئے اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کا بینک کے آڈیٹرز کے طور پر تقرر کرنے کی سفارش کی ہے۔ بیرونی آڈیٹرز کی دوبارہ تقرری آئندہ سالانہ اجلاس عام میں منظوری سے مشروط ہوگی۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد عاطف حنیف
چیف ایگزیکٹو آفیسر

اظہر عزیز ڈوگر
چیئرمین

13 فروری 2025ء
کراچی